# سلام اس پر کہ جسکی یاد کا دل میں اجالا ہے

سلام اس پر کہ جسکی یاد کا دل میں اجالا ہے
سلام اس پر کہ جس کا عارفوں میں بول بالا ہے
سلام اس پر کہ جس کو سب شہِ اجمیر کہتے ہیں
سلام اس پر جسے ابنِ علیؓ کا شیر کہتے ہیں
سلام اس پر کہ جو معین الدین خواجہؒ کہلایا
سلام اس پر جو تبلیغِ دیں جو ہند میں آیا
سلام اس پر جو مقبولِ جنابِ ربِّ داور ہے
سلام اس پر کہ جو ابنِ علیؓ جانِ پیمبرؐ ہے
سلام اس پر جو ہے ابن علیؓ کا گوہرِ تاباں
سلام اس پر جو باغِ فاطمہؓ کا ہے گلِ خنداں
سلام اس پر جو ہے خواجہ غیاث الدینؒ کا پیارا
سلام اس پر جو بی بی نورؒ کی آنکھوں کا ہے تارا
سلام اس پر کہ سنجر جس شہِ والاؒ کا مسکن ہے
سلام اس پر کہ اجمیر المقدّس جس کا مدفن ہے

سلام اس پر کہ جو ہے واقفِ اسرارِ سبحانی
سلام اس پر جو ہے نقشِ محیطِ نورِ یزدانی
سلام اس پر کہ جس کی گفتگو درسِ طریقت ہے
سلام اس پر کہ جسکی ذات قندیلِ حقیقت ہے
سلام اس پر کہ جو برسوں رہا مرشد کی خدمت میں
سلام اس پر کبھی غفلت نہ کی جس نے اطاعت میں
سلام اس پر سفر میں ساتھ جو مرشد کے جاتا تھا
سلام اس پر جو بستر پیر کا سر پر اٹھاتا تھا
سلام اس پر اشاعت دیں کی جو کرتا رہا پیہم
سلام اس پر بلند اسلام کا جس نے کیا پرچم
سلام اس پر لقب ہند الولی کا جس نے پایا ہے
سلام اس پرجو فرمانِ نبیؐ سے ہند آیا ہے
سلام اس پر کہ آ اجمیر میں جس نے اقامت کی
سلام اس پر بڑھا دی جس نے لَو شمعِ ہدایت کی
سلام اس پر کہ جس نے دینِ و ملت کی حمایت کی
سلام اس پر کہ جس کو فکر تھی نانا کی امّت کی

سلام اس پر کہ جس کو نائبِ ختم النبیؐ کہیئے
سلام اس پر کہ جس کو وارثِ تختِ علیؓ کہیئے
سلام اس پر کہ جس کی زندگی درسِ اخوت تھی
سلام اس پر کہ جو دیتا رہا تعلیم الفت کی
سلام اس پر کہ کی تلقین جس نے پاکبازی کی
سلام اس پر کہ دی تعلیم جس نے سرفرازی کی
سلام اس پر کہ دی ترغیب جس نے نیک صحبت کی
سلام اس پر کہ جس نے کی حمایت نیک سیرت کی
سلام اس پر غریبوں کو نوازا جس نے رحمت سے
سلام اس پر نکالا بیکسوں کو جس نے ذلت سے
سلام اس پر چھڑایا قیدیوں کو جس نے زنداں سے
سلام اس پر جھکایا سرکشوں کو جس نے احساں سے
سلام اس پر کہ جاری آج تک بھی جس کا ہے لنگر
سلام اس پر کہ دیگیں لُٹ رہی ہیں جسکی چوکھٹ پر
سلام اس پر کہ تھے ہندو مسلماں جسکے گرویدہ
سلام اس پر کہ جو تھا صاحبِ خُلقِ پسندیدہ

سلام اس پر کہ لَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِم شان ہے جس کی
سلام اس پر محافظ رحمتِ یزدان ہے جس کی
سلام اس پر زمینِ ہند جس پر ناز کرتی ہے
سلام اس پر کہ مخلوقِ خدا دم جس کا بھرتی ہے
سلام اس پر کہ سر جھکتے ہیں جس کے در پہ شاہوں کے
سلام اس پر ہیں جس پر تاج صدقے کجکلاہوں کے
سلام اس پر کہ تھی شعر و سخن سے جسکو دلچسپی
سلام اس پر کہ تھی مقبولِ عالم شاعری جس کی
سلام اس پر جو تھا بزمِ سماعِ خاص کا بانی
سلام اس پر جسے حاصل تھا جوشِ وجدِ رحمانی
سلام اس پر فقیری جس کی تھی میراثِ آبائی
سلام اس پر کہ تھا اَلفَقرُ فَخرِیۡ کا جو شیدائی
سلام اس پر کہ جس کو پیشوائے عارفاں کہیے
سلام اس پر کہ جس کو حاکمِ ہندوستاں کہیے
سلام اس پر جسے غوثِ جہاں قطبِ زماں کہیے
سلام اس پر کہ جس کو بیکسوں کا مہرباں کہیے

سلام اس پر کہ جس کی آن ہے هٰذَا حَبِیْبُ اللّٰه
سلام اس پر کہ جو ہر کام کرتا تھا لِوَجْهِ اللّٰه
سلام اس پر مٹا جو خالقِ اکبر کی الفت میں
سلام اس پر گذاری عمر سب جس نے عبادت میں
سلام اس پر کہ جس سے گلشنِ احمدؐ پھلا پھولا
سلام اس پر جو فرضِ آبیاری کو نہیں بھولا
سلام اس پر کہ جس کا نام آرامِ دل و جاں ہے
سلام اس پر کہ شاغلؔ چشتیوں کا جو نگہباں ہے

نتیجۂ فکر: عمر میاں شاغلؔ نظامیؒ ، کلول گجرات ضلع مہسانہ
ماخوذاز: ''کیفیاتِ شاغلؔ'' مطبوعہ ۱۹۷۳ء

# السلام اے خواجۂ کُل خواجگاں

السلام اے خواجۂ کُل خواجگاں عالی وقار
السلام اے فخرِ انساں رحمتِ پروردگار
السلام اے قرّۃ العینِ محمد مصطفیٰ ﷺ
السلام اے راحتِ جانِ علیؓ و فاطمہؓ

السلام اے شانِ تو شانِ حسنؓ ، شانِ حسینؓ
السلام اے یادگارِ فاتحِ بدر و حنین
مرحبا صلِّ علیٰ ہے تو گُلِ باغِ بتولؓ
تیرا یہ دربار ہے واللہ دربارِ رسولؐ
خواجہ قطب الدینؒ ، فریدالدینؒ ، نظامؒ و صابریؒ
سب تیرے کہلاتے ہیں چشتی ، بہشتی، کوثری
جس نے تیرے سامنے آکر کیا دامن دراز
تو نے دامن بھر دیا اس کا میرے بندہ نوازؒ
تیرے گُنبد پر نمایاں ہے تجلّی طور کی
تیرے روضہ پر پھواریں پڑ رہی ہیں نور کی
ہے ازل سے بندہ در پر اب کرم فرمائیے
اپنی نگری اپنے در پر اب مجھے بُلوائیے
پرورش لنگر سے تیرے پارہا تھا یہ ظہورؔ
کِس خطا پر کردیا آقا اسے قدموں سے دور

جناب ظہور میاں مہاراج خادم خواجہؒ صاحب

# سلام بارگاہِ غریب نوازؒ

السلام اے خواجہؒ کُل خواجگاں
السّلام اے رہبرِ ما گمرہاں

السّلام اے آفتابِ مُلکِ چشت
السّلام اے جائے تو باغِ بہشت

السلام اے روح روحِ چشتیاں
السلام اے خضرؑ و نوحِؑ چشتیاں

السلام اے تخم ریزِ کشتِ دیں
السلام اے خرمنِ علم و یقیں

السلام اے نورِ عرفاں السلام
السلام اے فضلِ رحماں السلام

السلام اے لعلِ رخشانِ نبیؐ
السلام اے جوہرِ کانِ علیؑ

السلام اے دلبراں را دلبری
السلام اے شاہداں را زیوری

السلام اے جدِّ پاکت مرتضےؓ و مصطفیؐ
السلام اے جدّۂ تو فاطمہؓ

السلام اے دلبرِ عثماںؒ توئی
السلام اے عاشقِ یزداں توئی

السلام اے دردِ دل کے چارہ ساز
السلام اے خواجۂ بندہ نوازؒ

السلام اے رہنمائے اولیا
السلام اے پیشوائے اتقیا

السلام اے والیِ ہندوستاں
السلام اے بندہ ات شاہِ جہاں

السلام اے قبلۂ ایمانِ من
السلام اے کعبۂ ہر جان و تن

بر در آمد بندۂ بگریختہ
آبروئے خود زِ عصیاں ریختہ

کُن نگاہِ لُطف از فیضِ عمیم		اے کریم ابن الکریم ابن الکریم
ایک عالم آپ سے پائے مراد		میں رہوں محروم ہو کر خانہ زاد
آپ پر روشن ہیں کُل اسرارِ دل		عرض کس کس کی کرے یہ مضمحل
اک نگاہِ مرحمت فرمایئے		در بدر للہ مت پھروایئے
یہ پریشانی مری سب دور ہو		قیدِ غم سے اب رِہا رنجور ہو
داستانِ درد و غم لایا ہوں میں		دل میں امّیدِ کرم لایا ہوں میں
کس کو حالِ دل سُناؤں یا معینؒ		اب تو کوئی سننے والا ہی نہیں
دستگیری کیجئے اے چارہ ساز		بندگی مقبول ہو ، بندہ نوازؒ
اک نظر اپنے گدا پر کیجئے		دامنِ مقصود کو بھر دیجئے
آپ کا ہوں آپ کا ''سلطانِ ہندؒ''		کیجئے مجھ کو عطا ''سلطانِ ہندؒ''
آپ کا کہلا کے میں جاؤں کہاں		یہ تو فرماؤ شہِ ہندوستاں
آپ مالک، آپ ہی مختار ہو		ہاں کرم کیجئے کہ بیڑا پار ہو

عابدِ ناچیز ہے از حد ملول
مشکل آساں کیجئے ابنِ رسول

جناب زین العابدین عابدؔ، خادم خواجہؒ صاحب، اجمیر شریف

# السلام اے جانشینِ خواجہ عثماںؒ، السلام

السلام اے شمعِ فانوسِ حریمِ عرشِ رب
السلام اے لمعۂ انوارِ سلطانِ عرب
السلام اے نو بہارِ باغِ زہراؓ، السلام
السلام اے نو برِ گلزار ِبطحا ، السلام
السلام اے نازشِ آلِ حسینؓ ابنِ علیؓ
السلام اے فخرِ ہر ابدال و فخرِ ہر ولی
السلام اے وارثِ مودودِ چشتیؒ، السلام
السلام اے مقتدائے ہر بہشتی السلام
اے شریفِ زندنیؒ کے راحتِ جاں ، السلام
السلام اے جانشینِ خواجہ عثماںؒ ، السلام
السلام اے قرّۃ العینِ غیاث الدیں حسنؒ
السلام اے سید السادات ، محبوبِ زمن
السلام اے میہمانِ بارگاہِ غوثِ پاکؒ
السلام اے قدر دانِ عزّ و جاہِ غوثِ پاکؒ

السلام اے محوِ عشقِ ذوالجلال و ذوالمنن
السلام اے حضرتِ خواجہ معین الدین حسنؒ

اے ولی الہند ، اے محبوبِ یزداں ، السلام
السلام اے روحِ ملّت ، جانِ ایماں السلام

السلام اے ناتوانوں ، بے کسوں کے چارہ ساز
السلام اے سنجری خواجہ ، شہِ بندہ نواز

السلام اے ساقیِ میخانۂ میرِ نجف
اِک نگاہِ بادہ افشاں اپنے رندوں کی طرف

ہیں ترے در پر سلامی آج لاکھوں مے گُسار
ہے نسیمِ صبحِ جنت ، جام و مینا در کنار

تیرے میخانہ میں اے خواجہؒ ، ہے رندوں کا ہجوم
تیری بزمِ عرس کی ہے تیرے متوالوں میں دھوم

جام بر کف در پہ حاضر ہیں فقیر و اغنیا
جھومتے ہیں وجد کے عالم میں اربابِ صفا

اہلِ باطن کرتے ہیں جھک جھک کے روضہ کو سلام
ہے مزارِ پاک کا تیرے جہاں میں احترام

تو ہے شہنشاہ ، تیرا فیضِ شاہانہ ہے عام
بھر لئے ہیں تشنہ کاموں نے مئے عرفاں سے جام

ہم غریبوں ، ہم تہی دستوں کو خواجہؒ بھیک دے
والیِ ہندوستاں ، سنجر کے راجہ بھیک دے

اپنے رب سے کر دعا اے خواجۂ بندہ نوازؒ
پھر اُٹھا رُخ جانبِ دربارِ سلطانِ حجاز

روحِ ایمانی کو خواجہؒ! اب کوئی پیغام دے
ملّتِ حق کو نویدِ نصرت اسلام دے

حاضرِ خدمت ہیں سائل ہاتھ پھیلائے ہوئے
عرش کے جلوے ترے روضہ پہ ہیں چھائے ہوئے

تو معینِ دینِ حق ہے ، تو معینِ بے کساں
سُن بالطاف و کرم آہِ حزینِ بے کساں

مجمع البحرینِ رحمت ، حاملِ اکرام ہو
نام ہو تیرا ، غریبوں ، غمزدوں کا کام ہو

امّتِ محبوب کے حق میں ہو اب دعا صرفِ دعا
ذوقِ عرفاں دے ، مسلماں کو خدا والا بنا

عظمتِ اجمیر کو محفوظ رکھ آفاق میں
خود تصوّر بن کے خواجہؒ ، آ ، دلِ عشّاق میں
(نامعلوم) ماخوذاز ''آستانہ'' دہلی

## سلام اے ہند کے سلطاں معین الدین اجمیریؒ

سلام اے ہند کے سلطاں معین الدین اجمیریؒ
یقیناً مظہرِ خُلقِ محمد ذات ہے تیری
سلام اے خسروِ ہندوستاں! اے مرشدِ کامل!
سلام اے تاجدارِ اولیا ، اے جوہرِ قابل
سلام اے دینِ احمد کے مبلّغ ، ہادیِ دوراں
سلام اے مرکزِ حلم و تصوّف ، عاملِ قرآں
سلام اے عالمِ روحانیت کے ماہِ رخشندہ
سلام اے خضرِ راہِ معرفت ، اے نورِ تابندہ
سلام اے کشورِ ہندوستاں کے مالک و والی
زمانے کی نگاہوں میں ہے تیرا رتبۂ عالی

سلام اے سالکِ راہِ طریقت ، شمعِ عرفانی
سلام اے مصدرِ صدق و صفائے کنزِ روحانی

ترے ندل و عطا کے معترف ہیں کافر و مومن
ہیں تیرے سب پہ احسان وکرم تو سب کا ہے محسن

حقیقت میں چراغِ دودمانِ پنجتنؓ تو ہے
عطائے سیّدِ خیر الوریٰ شاہِ زمن تو ہے

غلامِ درگہِ عالی ہے اسلمؔ ، خواجۂ عالمؒ
خدا را اب تو اِس پر بھی نگاہِ لطف ہو پیہم

لئیق اسلم کرتپوری

پاتا ہے فیض آپ سے ہر ایک خاص و عام
میری طرف بھی دیکھئے میں بھی تو ہوں غلام
مانا کہ میں رئیسؔ ہوں ، پھر بھی فقیر ہوں
اے فخرِ چشتیاں مرا لے لیجئے سلام

رئیس اجمیری

سابق ناظم درگاہ خواجہ صاحب، اجمیر شریف

# سلام بحضور خواجہ معین الدین حسن چشتی

جاری لبوں پہ صبح و شام نامِ خدا ، تمہارا نام
ہم ہیں تمہارے ہی غلام تم ہو شہِ فلک مقام
نائبِ سیدِ انام
خواجہؒ قبول ہو سلام

مظہرِ شانِ کبریا سایۂ رحمتِ خدا
اپنی تو حیثیت ہی کیا کرتے ہیں تم پہ جاں فدا
قطبؒ ، فریدؒ اور نظامؒ
خواجہؒ قبول ہو سلام

بھیڑ ہے در پہ کس قدر دیکھئے جایئے جدھر
دل ہے شکستہ ، آنکھ تر کر دو کرم کی اِک نظر
آس لگائے ہیں تمام
خواجہ قبول ہو سلام

جھولیاں بھر کے شاد شاد لوٹ رہے ہیں با مراد

# سلام بحضور خواجہ معین الدین حسن چشتی

دستگیر و دردمندِ بے کساں تم پر سلام چارہ ساز و حامیِ بے چارگاں تم پر سلام
رہنمائے کاروانِ چشتیاں تم پر سلام رحم کے خوگر معین و مہرباں تم پر سلام

اے امیرِ کشورِ ہندوستاں تم پر سلام
ہو سلام ، اے خواجۂ کُل خواجگاں تم پر

سلام

تم کہ ہو نور نگاہ خواجہ عثماں ہروَنی آرزوئے حضرت خواجہ شریفِ زندَنی
تم علی کے لاڈلے ، واللہ قسمت کے دھنی نائبِ ختم الرُّسُل فی الہند ، اللہ غنی

باغِ طیبہ کی بہارِ بے خزاں تم پر سلام
ہو سلام اے خواجۂ کُل خواجگاں تم پر سلام

دستِ قندوزیؒ سے جسنے شربتِ عرفاں پیا قید اِک کوزے میں جسنے ایک ساگر کو کیا
تاج قدموں میں شہنشاہوں نے جسکے رکھ دیا جس کی پیشانی کا بوسہ شاہِ جیلاں نے لیا

فیض کے مظہر ، محبت کے نشاں ، تم پر سلام
ہو سلام اے خواجۂ کُل خواجگاں تم پر سلام

امتِ احمدؐ میں ایسا کون خوش تقدیر ہے مر کے بھی جسکی جبیں میں نور کی تنویر ہے

دیدنی ھٰذا حبیب اللہ کی تحریر ہے    تم سے راضی ہے خدا اسکی یہی تفسیر ہے
جلوہ ساماں نور بار وضو فشاں تم پر سلام
ہو سلام اے خواجۂ کُل خواجگاں تم پر سلام

وقت نے جن بے سہاروں کو سنبھالا ہی نہیں    جن اندھیروں کے مقدر میں اجالا ہی نہیں
جن غریبوں کو میسر سننے والا ہی نہیں    تم نے خواجہ ہاں کوئی ہو دینے والا ہی نہیں
تم سراپا رحم و رحمت بے گماں تم پر سلام
ہو سلام اے خواجۂ کل خواجگاں تم پر سلام

اپنے ہی اعمال سے شرمندہ ہیں ہم اسقدر    کہہ نہیں سکتے ہیں کچھ کہنا بھی چاہیں ہم اگر
منتظر ہیں کاش ہو جائے کرم کی اِک نظر    ہے مدد کا وقت، لو آقا غلاموں کی خبر
تم ہو واقف تم پہ ہے سب کچھ عیاں تم پر سلام
ہو سلام اے خواجۂ کل خواجگاں تم پر سلام

جس طرح ہم ہیں نہ کوئی اسطرح لاچار ہو    تم پہ صدقے تم معیں ہو مونسؔ و غم خوار ہو
تم حبیبِ حق، حبیبِ احمدِ مختار ہو    ہم غریبوں کا بھی داتا اب تو بیڑا پار ہو
تم سروں پر رحمتوں کے سائباں تم پر سلام
ہو سلام اے خواجۂ کل خواجگاں تم پر سلام

طوطیِ خواجہ خداداد خاں مونسؔ

# خواجۂ خواجگاں تم پہ لاکھوں سلام

خواجۂ خواجگاں تم پہ لاکھوں سلام
فخرِ ہندوستاں تم پہ لاکھوں سلام

آفتابِ رسالت کی ہو اِک کرن
نازشِ عارفاں تم پہ لاکھوں سلام

تم نے پھیلائی اسلام کی روشنی
دین کے پاسباں تم پہ لاکھوں سلام

رونقِ روضۂ پاک ہے دل نشیں
مثلِ قصرِ جناں تم پہ لاکھوں سلام

آپ کے در سے پاتے ہیں شاہ و گدا
فیضِ ہر دو جہاں تم پہ لاکھوں سلام

ہم کو اِذنِ حضوری عطا کر دیا
کتنے ہو مہرباں تم پہ لاکھوں سلام

ہم غریبوں کے سرکار خواجہؒ پیا
حامیِ بے کساں تم پہ لاکھوں سلام

ناز ہم کو غلامی کی نسبت پہ ہے

## محبوبِ حقؐ کے دِلبر خواجہؒ سلام لیلو

محبوبِ حقؐ کے دِلبر خواجہؒ سلام لیلو
سلطانِ چشت و سنجر خواجہؒ سلام لیلو

نورِ نگاہِ زہرؓا، حسنینؓ کے دلارے
تسکینِ قلبِ حیدرؓ خواجہؒ سلام لیلو

یہ آستاں وہی ہے جِنّ و ملک جہاں پر
کہتے ہیں روز آکر ،خواجہؒ سلام لیلو

امیدِ لطف لیکر در پر ہوئے ہیں حاضر
لطف و کرم کے خوگر، خواجہؒ سلام لیلو

ہوں درگذر خطائیں ، مقبول ہوں دعائیں
اے بیکسوں کے یاور ، خواجہؒ سلام لیلو

اے حُسنِ شاہِ عثماںؒ، مشکل ہو سبکی آساں
شاہ و گدا کے سرور ،خواجہؒ سلام لیلو

اے وارثِ زمانہ، ارماںؔ کو بھی نبھانا

ان کی عطا رہے گی یاد خواجہ معینؒ زندہ باد
سُن لے زمانہ یہ پیام
خواجہؒ قبول ہو سلام

فاطمہ بی کا واسطہ مولا علیؓ کا واسطہ
پیارے نبیؐ کا واسطہ تم کو سبھی کا واسطہ
ہم پہ کرم رہے مُدام
خواجہؒ قبول ہو سلام

دل کی لگی بجھایئے بگڑی مری بنایئے
پردۂ رُخ ہٹایئے آیئے جلدی آیئے
ہوتی ہے زندگی کی شام
خواجہؒ قبول ہو سلام

اُس کی طلب ہے کام کی یعنی ولا کے جام کی
سُن لو شہا غلام کی مونسِؔ تشنہ کام کی
عرض ہے با صد احترام
خواجہ قبول ہو سلام

طوطیِ خواجہ خداداد خاں مونسؔ

# تسکینِ قلبِ ساقیِ کوثرؐ سلام لو

تسکینِ قلبِ ساقیِ کوثرؐ سلام لو
اے نورِ چشمِ فاتحِ خیبرؓ سلام لو

مولیٰ علیؓ کے لال، عطائے رسولِ حقؐ
حُسنِ حسینؓ ، دلبرِ شبّر سلام لو

ثانی نہیں ہے ہند کے گلشن میں آپ کا
گلزارِ فاطمہؓ کے گلِ تر سلام لو

صدقہ عطا ہو خواجہٗ عثماںؒ کا ہمیں
اے بخشش و عطا کے سمندر سلام لو

حاضر ہوئے ہیں آپکی چوکھٹ پہ یا معینؒ
ہم سب کا بہرِ حضرتِ حیدرؓ سلام لو

سبکی مراد پوری ہو ، سب جائیں شاد شاد
اے مہرِ لطفِ خالقِ اکبر سلام لو

اے تاجدارِ اولیا،عثماںؒ کے لاڈلے

خسروِ انس و جاں تم پہ لاکھوں سلام

ہم غلامِ غلامانِ سرکار ہیں
تم ہمارے میاں تم پہ لاکھوں سلام

آپ کے در سے دولت ملے گی ہمیں
بات ہے بے گماں تم پہ لاکھوں سلام

بھیک ثاقبؔ کو چشمِ کرم سے ملے
محسنِ قلب و جاں تم پہ لاکھوں سلام

محمد امان علی ثاقبؔ حیدرآبادی

ماخوذ از: شانِ غریب نواز

سلام ان پر کہ ہیں محبوبِ حق کی عظمتیں جس میں
سلام ان پر کہ ہیں مشکل کشائی قوّتیں جس میں
سلام ان پر کہ جو حسنینؓ کی آنکھوں کا تارا ہے
سلام ان پر کہ جو عثمانِ ہارونی کا پیارا ہے
عرب سے ہند میں جو دینِ حق لایا سلام ان پر
کہ جنکا نام ہے خواجہ معین الدین سلام ان پر

ماخوذ از: الطافِ خواجہ

حضرت خواجہ ناظر نظامیؒ سجادہ نشین درگاہ خواجہ خانونؒ، گوالیار ۳

ماخوذ از ماہنامہ سلطان الہند اجمیر شریف ۱۹۷۰ء

# لاکھوں سلام

خواجۂ خواجگاں تم پہ لاکھوں سلام | فخرِ کون و مکاں تم پہ لاکھوں سلام
جانِ حسنینؓ ، شانِ علی مرتضیٰؓ | حامیِ بے کساں تم پہ لاکھوں سلام
نیّرِ معرفت ، آفتابِ یقیں | مرشدِ کاملاں تم پہ لاکھوں سلام
بگڑیاں سب کی دَر پر تمہارے بنیں | رشکِ پیغمبراں تم پہ لاکھوں سلام
دِل شکستہ ہیں، حاضر ہیں دربار میں | ہادیِ انس و جاں تم پہ لاکھوں سلام
ہم تو ذرّے ہیں، نسبت مگر تم سے ہے | آفتابِ جہاں تم پہ لاکھوں سلام
اشرفِ اولیا ، نائبِ مصطفیٰ ﷺ | نازشِ چشتیاں تم پہ لاکھوں سلام
ہم مصیبت میں ہیں دستگیری کرو | اے معینِ زماں تم پہ لاکھوں سلام

ہو نصیرؔ حزیں پر نگاہِ کرم
شاہِ ہندوستاں تم پہ لاکھوں سلام

سید نصیر احمد نصیرؔ اجمیری

ماخوذ از: ماہنامہ ”شفق“ ٹونک ستمبر، اکتوبر ۲۰۰۲ء

بہرِ شفیعِ محشرؐ خواجہؒ سلام لیلو

عبدالرحیم ارمانؔ نذیری اجمیری ، ۱۸؍اپریل ۱۹۸۸ء

## سلامِ چشتیہ

تاجدارِ رسالت پہ لاکھوں سلام	والیِ خیرِ امت پہ لاکھوں سلام
حیدر و فاطمہ اور حسین و حسن	اہلِ بیتِ نبوت پہ لاکھوں سلام
خواجہ قطب و فرید و نظام و نصیر	پنج گنجِ ولایت پہ لاکھوں سلام
خواجہ فخر و حُسامِ جگر سوختہ	مہر و ماہِ کرامت پہ لاکھوں سلام

خواجۂ خواجگاں پہ فدا ہے اسدؔ
چشتیہ شان و شوکت پہ لاکھوں سلام

صوفی ذکی اللہ صاحب بنارسی اسدؔ
خطیب و امام مسجد نئی سڑک بنارس

ارماںؔ غریب کا شہِ سنجرؒ سلام لو

عبدالرحیم ارماںؔ نذیری اجمیری

# سلام اے والیِ ہندوستاں

سلام اے والیِ ہندوستاں مختارِ یزدانی
سلام اے گلشنِ اجمیر ، اے تصویرِ یزدانی
زمیں سے آسماں تک ، تا ابد تیری ہے سلطانی
ملک ، جن و بشر، کرتے ہیں تیرے در کی دربانی
تو عکسِ مصطفی ہے ،حاملِ انوارِ رحمانی
ترا دستِ کرم ، دستِ علیِ مرتضیٰ ثانی
ولی،غوث وقطب،ابدال تیرے دل کے سائل ہیں
جھکائی ہے ترے در پر شہنشاہوں نے پیشانی
بحقِ خواجۂ عثماںؒ ، مدد میری بھی ہو مولا
نگاہِ لطف سے میری مٹا دو سب پریشانی
طفیلِ جدّو مرشد خواجۂ خانوںؒ مری سُن لو
دلِ خستہ میں بھر دو مرے گنجِ فیض روحانی
تمنائیں دلِ ناظر کی یہ مقبول ہوجائیں
قیامت تک رہے حاصل ، درِ اقدس کی دربانی

قُبّۂ روضہ اَتُ دلِ عرش است
آپ کے روضہ کا گنبد عرش کا دل ہے

نور چشمِ ملک دراں فرش است
فرشتوں کی آنکھ کا نور یہاں فرش ہے

آسمانِ نہم نثارش باد
نواں آسماں ان پر قربان ہو

سرمہ در چشمِ من غبارش باد
انکے (روضہ) کی دھول میری آنکھوں کا سرمہ رہے

کوہِ اجمیر تاجِ طوؔر از توؔ
اجمیر کے پہاڑ آپ ہی سے طور کا تاج ہیں

اے بچشمِ کلیم نور از تو
کلیم کی آنکھ میں نور تجھ ہی سے ہے

شہِ مطافِ مَلک احاطۂ نور
احاطۂ نور فرشتوں کی طواف گاہ ہے

ہست جاروب کش زِ گیسو حور
وہ حور کے گیسو سے جھاڑو دینے والا ہے

بہرِ دیدارِ جھالرا کوثر
کوثر جھالرے کے دیدار کے لئے

می زند روز و شب بساحل سر
رات دن سر ساحل پر ٹکراتا ہے

چشمِ نم ہست چوں چہِ زمزم
زمزم کے کوئیں کی طرح آنکھ نم ہے

داروش عشق جھالرا پُر غم

دیگِ تو رشکِ خوانِ ابراہیمؑ
آپ کی دیگ پر ابراہیم کا دسترخوان رشک کرتا ہے

ہمچو انعام حق کند تقسیم
خدا کے انعام کی طرح تقسیم کی جاتی ہے

جالیۂ روضہ ات شاہا
اے بادشاہ آپ کے روضے کی جالی نے

دلِ من کرد چاک زِ صد جا
میرے دل کو سو جگہ سے چاک کردیا

جانِ اکبر نثار گنبدِ تو
اکبر کی جان تیرے گنبد پر قربان
محسنِ من فدائے مرقدِ تو
میرا محسن (بیٹا) آپکے مزار پر فدا

# سلام فارسی

خواجۂ خواجگاں ، عرش مکاں | بادشاہِ زمیں و فخرِ زماں
آقاؤں کے آقا ، عرش کے مکین | زمین کے بادشاہ ، زمانے کے لئے باعثِ فخر

یا معین! الغیاث! کُن مَدَدَم | دِہ رِہائی مُرا ، از بخت بدم
اے معین الدینؒ فریاد ہے مدد کیجئے | مجھ کو رہائی دیجئے ، نصیبہ سے پریشان ہوں

تو معینی ، معینِ ما باشی | دستگیرم پئے خدا باشی
آپ معین ہیں، ہمارے مددگار ہو جایئے | خدا کے واسطے میرے مددگار بن جایئے

نَرَوَم مَن زِ دَرْگَہَت محروم | خاک روبِ درِ تو قیصرِ روم
آپ کی بارگاہ سے میں محروم نہیں جاؤں گا | روم کا بادشاہ آپ کے دربار کا جھاڑو دینے والا ہے

دَرْگہِ تو ، اُمیدگاہِ من است | بندگیِ تو عزّ و جاہِ من است
آپ کی درگاہ ، میری امید کا مقام ہے | آپ کی غلامی میری عزت ومرتبہ کا باعث ہے

طوطیائے من است خاکِ دَرَتْ | اے دل و جانِ من فِدائے سَرَتْ
میرا ہے آپ کی در کی خاک | میرے دل و جان آپ کے سر پر فدا ہیں

اے بردِ مرہم از عنایت بنہ
بندۂ خویش را بشارت دِہ

برائے مہربانی مرہم کی ٹھنڈک رکھئے
اپنے غلام کو خوش خبری دیجئے

زن و فرزندِ خویش و اِخوانم
من اَزاں ہا سلام می خوانم

میری بیوی ، بیٹے ،عزیز و اقارب اور بھائی
میں انکی طرف سے سلام پڑھتا ہوں

السلام اے حبیبِ خاصِ خدا
السلام اے ولیِ ہر دو سرا

السلام اے خدا کے خاص دوست
السلام اے دوجہاں کے ولی

السلام اے فروغِ دینِ نبیؐ
السلام اے بہارِ باغِ علیؓ

السلام اے نبی کے دین کے فروغ
السلام اے علی کے باغ کی بہار

السلام اے نسیمِ باغِ حسنؓ
السلام اے مئے اَیاغِ حسنؓ

السلام اے حضرت حسن کے باغ کی نسیم
السلام اے حسن کے ایاغ کی شراب

نورِ چشمِ شہید بَر تو سلام
بے عدیل و ندید بر تو سلام

شہید کے نور چشم تم پر سلام
بے نظیر و بے مثال تم پر سلام

جانِ زین العباد بر تو سلام
دِل فدائے تو باد بر تو سلام

زین العابدین کی جان تم پر سلام
آپ پر دل قربان تم پر سلام

السلام اے دِلم اَسیرِ تو باد
مشرف خطرہ ام ضمیر تو باد

سلام آپ پر میرا دل تمہارا اسیر رہے
میرے دل کے وسوسے کی نگہبان تم پر سلام

السلام اے گرہِ کشائے جہاں　　السلام اے رفیقِ بے وطناں

السلام اے دنیا کی مصیبتوں کو کھولنے والے　　السلام اے بے وطنوں کے رفیق

السلام اے دوائے دردِ دلم　　الفتِ تو خمیرِ آب و ِگلم

السلام اے میرے دل کے درد کی دوا　　آپ کی محبت میرے پانی و مٹی کے خمیر میں ہے

جانِ اکبرؔ نثارِ گنبدِ تو

اکبر کی جان آپ کے گنبد پر قربان

محسنِ من فدائے مرقدِ تو